الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> **Moid Baqai**	Serial No	:> **11242**
Address	:>	Fatwa No	:>
Subject	:> **NIKAH**	Date	:> **4/6/2011**
Writer	:> شاہ نواز عباسی	Email	:>

Asalam-o-Alaikum,
Mohatram Mufti sahab main apna masla paish karna chahta tha main ek ghar main apni pasand se aur ghar walo ki marzi se rishta bheja hai aur main ne khud aur meri walda ne bhi istikhara ki jis se humare haq main behter hone ka ishara mila Alhamdolilah. Jin k ghar rishta dia hai wo khud bhi mujse karna chahte hain aur is doraan unki mulaqaat kuch aisai logo se hui jo ghaib ka ilm rakhne k dawedaar hain aur unho ne istekharey k naam le ker kisi hisaab kitab k zariye yea kehdia k inki nahi bansakti aur larai hogi aur shaadi toot jaigi. Aap se dakhuwast hai k is daway ki quraan-o-sunat ki roshni main sharai hesiat or haqeeqat bayan farmdain kyun k larki k waaldain is dar ki wajah se mujhse shadi karne se ghabra rahey hain. Aur apki wazahat mere masle ko hal karne main bohat madadgar sabit hogi.

السلام علیکم! مفتی صاحب میں اپنا مسئلہ پیش کرنا چاہتا تھا کہ میں نے ایک گھر میں اپنی پسند سے اور گھر والوں کی مرضی سے رشتہ بھیجا ہے اور میں نے خود اور میری والدہ نے بھی استخارہ کیا جس سے ہمارے حق میں بہتر ہونے کا اشارہ ملا الحمد للہ۔ جن کے گھر رشتہ دیا ہے وہ خود بھی مجھ سے کرنا چاہتے ہیں اور اس دوران انکی ملاقات کچھ ایسے لوگوں سے ہوئی جو غیب کا علم رکھنے کے دعویدار ہیں اور انہوں نے استخارے کا نام لیکر کسی حساب کتاب کے ذریعے یہ کہہ دیا کہ ان کی نہیں بن سکتی اور لڑائی ہوگی اور شادی ٹوٹ جائیگی۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس دعوی کی قرآن وسنت کی روشنی میں شرعی حیثیت اور حقیقت بیان فرمادیں کیونکہ لڑکی کے والدین اس ڈر کی وجہ سے مجھ سے شادی کرنے سے گھبرا رہے ہیں۔ اور آپکی وضاحت میرے مسئلے کو حل کرنے میں بہت مددگار ثابت ہوگی۔

الجواب حامداً ومصلیاً

عالم الغیب صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے مخلوق میں کسی کا علم غیب کلی کا دعویٰ کرنا سخت گناہ کی بات اور شرک ہے جو لوگ اس قسم کا باطل دعویٰ رکھتے ہیں ان پر بصدقِ دل توبہ لازم ہے جبکہ احادیث مبارکہ میں ایسے لوگوں کو کاہن سے تعبیر کیا گیا ہے اور ان کے پاس جانے اور ان کی کسی بات پر ان کی تصدیق کرنے سے سختی کے ساتھ منع کیا گیا ہے اور اسے ناجائز وحرام بھی قرار دیا گیا ہے اسلئے سائل کے ہونے والے سسرال پر لازم ہے کہ ایسے کاہنوں کی باتوں پر اعتماد کرنے سے احتراز کریں اور اگر گھریلو مشورہ اور استخارہ سے مذکور رشتہ کا مثبت اشارہ ہو گیا ہو تو اب اس پر عمل کریں ان شاء اللہ بہتر رہیگا اور ایسے غلط لوگوں کی باتوں کو خاطر میں لانے سے احتراز کریں۔

قال اللہ تبارک وتعالیٰ: وعندہ مفاتح الغیب
لایعلمہا الا ھو الآیۃ۔ (سورۃ الانعام: ۵۹)

(جاری ہے)

وفی مشکوۃ المصابیح: عن حفصۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من أتی عرافا فسالہ عن شیئ لم یقبل لہ صلوۃ اربعین لیلۃ رواہ مسلم۔ (ص۳۹۳)

وفیہ ایضاً: عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا خطب الیکم من ترضون دینہ وخلقہ فزوجوہ ان لا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض وفساد عریض رواہ الترمذی۔ (ص۲۶۷)

وفی الشامیۃ: والحاصل أن الکاھن من یدعی معرفۃ الغیب بأسباب وھی مختلفۃ (الی قولہ) والکل مذموم شرعاً محکوم علیھم وعلی مصدقھم بالکفر وفی البزازیۃ: یکفر بادعاء علم الغیب وبإتیان الکاھن وتصدیقہ اھ۔ (ج۴ ص۲۴۲)۔ واللہ تعالی اعلم بالصواب

شاہ نواز عباس عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶۶
۷ جمادی الأولی ۱۴۳۲ھ۔

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت کاکر
دار الافتاء جامعہ بنوریہ ۱۴۲
۷ جمادی الاولی ۱۴۳۲ھ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ

الجواب صحیح
نعیم احمد (؟)
منیر ... ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۷ جمادی الاولی ۱۴۳۲ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۱۱۲۴۲
۱۴۳۲/۵/۸
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

محمد جنید
12/4/2011